

20796- گمراہ جماعتوں کے پروگراموں میں نصیحت کی غرض سے شرکت کرنا

سوال

ایک سلفی بہن کا گمراہ جماعتوں کی کارکنوں کے مرتب کردہ تہوار کے پروگرام میں شرکت کرنے کا حکم کیا ہے؟

وہ عورتیں دعوتی کاموں میں بہت تیز ہیں، ان کے علاوہ بہت سی فی مسلمان عورتیں بھی ہیں مجھے ان کے بارہ میں ڈر ہے کہ کہیں وہ بھی گمراہ نہ ہو جائیں، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں انہیں دعوت دینے کے لیے اس پروگرام میں شریک ہو جاؤں؟

اور اگر شریک ہونا جائز ہے تو کیا اس کے لیے کچھ شروط اور قواعد و ضوابط بھی ہیں؟

پسندیدہ جواب

اس پروگرام میں اگر ممکن ہو سکے تو آپ کا دعوت و تبلیغ اور ان جدید مسلمان عورتوں کو حق کی طرف کھینچنے کی غرض سے حاضر ہونے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے میں جو فساد ہے وہ مصلحت سے بڑا نہیں بلکہ جو امید لے کر حاضر ہو رہی ہیں وہ مصلحت بڑی ہے۔

ذیل میں ہم چند ایک مصلحتوں کا ذکر کرتے ہیں جو آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے سے حاصل ہوں گی:

1- ان فی مسلمان ہونے والی عورتوں اور ان کے علاوہ دوسری عورتوں کو گمراہ ہونے سے بچانا۔

2- آپ اور ان عورتوں کے درمیان محبت و الفت کا حصول جس سے بعد میں آپ کے لیے وعظ و نصیحت کرنا آسان ہوگا۔

3- حق کا اظہار اور اعلاء کلمۃ اللہ۔

4- آپ کا اللہ تعالیٰ کے واجب کردہ عمل کی ادائیگی اور اللہ تعالیٰ کے ہاں عذر پورا کرنا:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور جب ان میں سے ایک جماعت نے یوں کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ تعالیٰ بالکل ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت سزا دینے والا ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تمہارے رب کے روبرو عذر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ شاید یہ ڈر جائیں﴾۔

الاعراف (164)۔

اس محفل میں آپ کے شریک ہونے سے جو مفاسد مرتب ہو سکتے ہیں وہ ذیل میں ذکر کیے جاتے ہیں :

1- کہ اس محفل میں شریک ہونے والی اور دوسری فی مسلمان عورتیں یہ سمجھیں گی کہ آپ ان کی آراء سے متفق ہیں تو اس طرح یہ چیز ان کے لیے فتنہ کا باعث ہوگا۔

2- آپ اس محفل میں کچھ منکرات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کا انکار نہیں کر سکتیں، جیسا کہ اگر وہ اپنی غلط اور گمراہ رائے کا اظہار کریں اور اس کی دعوت دیں تو آپ انہیں نہیں روک سکتیں۔

3- ہو سکتا کہ آپ ان کے بعض اقوال سے متاثر ہو جائیں تو ان کے لیے آپ کی موافقت حاصل ہو اور یا پھر آپ کا ان کی بعض آراء کی طرف میلان ہو جائے۔

اور یہ ایسے مفاسد ہیں جن سے آپ کا بچنا بھی ممکن ہے۔

بہر حال - آپ پر ضروری ہے کہ آپ مصالح اور مفاسد کے درمیان موازنہ کریں، تو اگر آپ کے اس محفل میں حاضر ہونے کی مصلحت مفاسد پر غالب ہو جائے تو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے وہاں شریک ہو جائیں اور اس محفل میں حکمت اور احسن طریقے اور موعظہ حسنہ سے حق کے اظہار اور بیان کرنے کی کوشش کریں۔

اور اگر آپ کے وہاں حاضر ہونے کے بعد یہ ظاہر ہو کہ مصلحت کی بجائے فساد زیادہ ہے تو آپ وہاں سے فوری طور پر واپس آجائیں۔

اور اللہ تعالیٰ ہی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ہماری رشد و ہدایت الحام کرے اور اور ہمیں قول و عمل میں موافقت عطا کرے۔

واللہ اعلم.